بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

آرمی کی طرف سے ملنے والے فوائد و مراعات اگر ایسے ہوں کہ مرحوم اپنی زندگی میں ادارہ کے قواعد کے مطابق ان فوائد کا حقدار ہو گیا تھا، یعنی اگر وہ اپنی زندگی میں ان کا مطالبہ کرتا تو اسے مل جاتے اور اسے ان کے مطالبہ کا حق حاصل تھا (جیسے پراویڈنٹ فنڈ) تب تو یہ فوائد ترکہ میں شامل ہونگے، اور تمام ورثاء میں اپنے حصوں کے مطابق تقسیم ہونگے۔ اور اگر ادارہ کے قواعد کے مطابق مرحوم اپنی زندگی میں ان فوائد کے وصول کرنے کا حقدار نہیں بنا تھا تو یہ فوائد ادارہ کی طرف سے مرحوم کے پس ماندگان کے لئے عطیہ ہیں، اور عطیہ کا حکم یہ ہے کہ جس کو نامزد کر کے مالک بنا کر دیا جائے وہی اس کا مالک ہوتا ہے۔ اگر بیوہ کو دیا ہے تو بیوہ مالک ہے اور والد کو دیا ہے تو والد مالک ہے، اور اگر بیوہ اور والد کو مشترکہ طور پر دیا ہے تو دونوں برابر مالک ہونگے۔ (ماخذہ التبویب: ۱۸۶۹/۹۱)

بدائع الصنائع، دار الكتب العلمية - (۷ / ۵۷)

لأن الإرث إنما يجري في المتروك من ملك أو حق للمورث على ما قال «- عليه الصلاة والسلام - من ترك مالا أو حقا فهو لورثته» ولم يوجد شيء من ذلك فلا يورث ولا يجري فيه التداخل.

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفراللہ
مفتی جامعہ دار العلوم کراچی
۲/ رجب/۱۴۳۸ھ
یکم اپریل/2017ء

محمد سلیم بن محمد اکرم سلمہ اللہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۲۹/ جمادی الثانیہ/۱۴۳۸ھ
29/مارچ/2017ء

الجواب صحیح
۱/ رجب/۱۴۳۸

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفا اللہ عنہ
۲/۷/۱۴۳۸ھ

دار الافتاء
مفتی

Scanned by CamScanner